مدیر کے نام

سلیم منصور خالد گوجرانوالہ

"پاکستان کی خارجہ پالیسی" (اگست ۹۵) بڑی دلچسپ اور معلومات افزا پیش کش تھی۔ لیکن اس کے تعارفی نوٹ سے یوں لگتا ہے، جیسے "فارن پالیسی ڈبیٹ" کتاب فرحت اللہ بابر نے لکھی، اور اس میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی مخالفت میں لکھا گیا ہے۔ دراصل آئی پی ایس کی یہ کتاب بنیادی طور پر ایک سیمینار کی روداد، مکالموں اور مباحث پر مشتمل ہے۔ اس پوری کتاب میں وزیراعظم کے پریس سکریٹری فرحت اللہ بابر کی واحد تقریر تھی، جس میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی دفاعی نوعیت کی مخالفت کی گئی ہے۔ اس کے برعکس سیمینار کے تمام مقررین اور باحثین نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی بھرپور اور مدلل حمایت کی۔ "رسائل و مسائل" میں یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ یہ جوابات کس نے دیے تھے۔

(ترجمان: جوابات خرم مراد کے تھے)

نبی احمد وڑائچ گوجرانوالہ

"پاکستان کہاں کھڑا ہے"؟ (اگست) بالکل ہماری تصویر ہے۔ ہمیں تلخ حقائق، جو ہماری اجتماعی بداعمالیوں کا نتیجہ ہیں، کا ادراک کر کے ان کو اللہ تعالیٰ کی تائید و قوت سے بدلنا ہے۔

لطف الرحمٰن فاروقی، اسلام آباد

"دینی مدارس کا نظام تعلیم" بہت ہی اچھی کوشش ہے۔ انتخاب ایک ہی مکتبہ فکر سے ہے۔ سائنس، ریاضی اور انگریزی کی غیرضروری اہمیت ابھاری گئی۔ معاشرتی علوم کے طلبہ کے لیے ان مضامین کو کتنی اہمیت حاصل ہے؟ عیسائی اداروں میں ان مضامین کی کیا اہمیت ہے؟ دینی مدارس کی اصلاح کے لیے یکساں نظام تعلیم میں اہل حدیث اور اہل تشیع بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت دینی مدارس کسی مرکز سے وابستہ نہیں، سب اپنی اپنی سہولت کے مطابق ڈگریاں دیتے ہیں۔

ڈاکٹر مقبول شاھد ، لاھور

ایک صاحب نے رسائل و مسائل (جولائی ۹۵) میں یہ شکایت کی ہے کہ ان کی باجی کی انگلیوں کی درمیانی جگہ بار بار وضو کرنے سے گل گئی ہے۔ جس تکلیف کا ان صاحب نے ذکر کیا ہے ، یہ ایک قسم کی Fungal Infection ہے جو جلد پر حملہ آور ہوتی ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ نمی سے اس انفیکشن کے بڑھنے میں مدد ملتی ہے لیکن جب تک گندی زمین یا فرش اور قالین وغیرہ سے جرثومے جلد تک منتقل نہ ہوں خالی نمی سے یہ مرض پیدا نہیں ہو سکتا۔ آج کل اس مرض کا اتنا موثر علاج موجود ہے کہ نمی سے بچے بغیر بھی ایک دو ہفتے میں مرض سے شفا ہو جاتی ہے۔ وضو کو اس مرض کی وجہ سمجھنا سائنسی طور سے غلط ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں وضو ہاتھ منہ ، ناک کان اور پاؤں کی صفائی کا ایک انتہائی موثر ذریعہ ہے۔ نام نہاد ترقی یافتہ ممالک میں جہاں طہارت کا رواج نہیں ہے اور صرف ٹشو پیپر سے صفائی کی جاتی ہے ، وہاں کا ہر شخص ہر وقت اپنے جسم پر غلاظت کی کچھ نہ کچھ مقدار لیے پھرتا ہے اور اس کے کپڑے پیشاب کی بوندوں سے لبریز ہوتے ہیں اگرچہ بظاہر وہ کتنا ہی صاف ستھرا نظر آئے۔ جب میں یورپ میں تھا تو ایک مریض کو ہسپتال لایا گیا جس کے پاؤں گل چکے تھے۔ اس نے کئی ماہ سے اپنے پاؤں دھوئے نہیں تھے۔ وہاں پڑھے لکھے لوگوں کے قریب کلاس روم میں بیٹھنے کا موقع ملا تو ان کی ناک میں سے غلاظت جھانکتی ہوئی نظر آئی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ ہم وضو کے دوران ناک اچھی طرح صاف کرتے ہیں۔ یہ بھی اس کی نعمت ہے۔ یورپ میں ہی ہمیں ایک ایسا فلیٹ دیکھنے کا موقع ملا جس میں غسل کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ یہاں اکثر مکان ایسے ہی ہیں۔ غسل کرنے کا اکثر آبادی میں کوئی تصور ہی نہیں ہے۔ اس کے برعکس اسلام نے ہمیں جمعہ کی نماز کے لیے کم سے کم ہفتے میں ایک بار غسل کے لیے مکمل احکام دیے ہیں۔ جسم کے علاوہ کپڑوں کی صفائی اور طہارت کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ ان سب باتوں کی قدر اس وقت معلوم ہوتی ہے جب اس نعمت سے محروم لوگوں کی زندگی کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملے۔

محمد مسعود الحسن جوئیہ ، میانوالی

ترجمان القرآن باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں اور محنتوں کو اپنی بارگاہ میں قبولیت بخشے۔ بلاشبہ ترجمان القرآن کا معیار بہت بلند ہوا ہے۔ ترجمان القرآن عوام و خواص کا پسندیدہ رسالہ بن گیا ہے۔ فہم قرآن اور فہم حدیث ہر شمارہ میں شامل کیا کریں۔

محمد یوسف الجبیل ، سعودی عرب

ترجمان القرآن کو ایک جدید ، تحریکی ، علمی اور پالیسی ساز رسالہ بنانے کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔